

تحقیقات نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا



الْعَطَايَا النَّبَوِيَّةُ فِي  
الْمُتَاوَى الرَّضْوِيَّةِ

# فتاویٰ رضویہ



جلد 15

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

[www.alahazratnetwork.org](http://www.alahazratnetwork.org)

مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ (الحديث)

# الْعَطَائِي النَّبَوِيَّةُ فِي

## الْفَتَاوَى الرِّضَوِيَّةِ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارتاً

[www.alahazratnetwork.org](http://www.alahazratnetwork.org)

جلد پانزدہم

تحقیقاتِ ادبیہ پر مشتمل چودہویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسا ئیکلو پیڈیا

ترجمہ و تخریج بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ————— ۱۳۳۰ھ  
۲۰۵۶ء ————— ۱۹۶۱ء



رضا فاؤنڈیشن  
جامعہ نظامیہ رضویہ

انڈونیشیائی دربارہ لاہور پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون نمبر: ۷۵۷۳۱۳







کافریت پرست میں جن میں یہ خود اور اس کے پیرو بھی داخل اور جو کفر کا اقرار کرے آپ کافر ہے۔

خلاصہ و مکملہ لسان الحکام للعلامة ابراہیم الحلبي طبرہ مصر ۱۲۹۹ھ ص ۵۷

فی التواتر من اجل قال انا ملحد یکفر۔  
توازل میں ہے جو اپنے کفر کا اقرار کرے کافر ہے۔

عالمگیری ج ۲ ص ۱۲۹

مسلم قال انا ملحد یکفر وهو قال ما علمت  
انہ کفر لایعذر بهذا۔  
جو مسلمان اپنے ملحد ہونے کا اقرار کرے کافر ہو جائیگا  
اور اگر کہے میں نہ جانتا تھا کہ اس میں مجھ پر کفر عائد ہو گا  
تو یہ عذر نہ سنا جائے گا۔

پھر اس میں تمام اُمت کو کافر بنایا یہ وہ سر کفر ہے۔ شفاء شریف کی عبارت اسی میں ہے، غرض اُس کی کتابوں میں آئے  
کفریات بکثرت ہیں جن پر بلا سلفہ ص ۵۸ نہیں ہزار ہا وجہ سے کفر لازم، جسے یقین نہ آئے ہمارا رسالہ الکوکبة الثنابیه  
یا دیگر تحریرات رائفہ البارقہ اشارت علی مارقۃ المشارقہ وغیرہ مطالعہ کرے۔ یہ طائفہ وہابیہ کہ اسی کے پیرو،  
اس کے ہم مذہب اُس کے کلمات کی تصحیح و تفسیر کرتے اُسے امام و پیشوا و مقتدا مانتے ہیں، وہ سب کفریات ان پر  
بھی عائد۔ اعلام بقواطع الاسلام میں ہمارے علمائے کرام سے کفر متفق علیہ کی فصل میں منقول، مطبع مصر ص ۱۱۰

من تلفظ بلفظ کفر یکفر وکن اکل من ضحک  
علیہ اوست حسنه اوردی بہ یکفر۔  
جو کفر کا لفظ بولے کافر ہو اسی طرح جو اس پر ہنسے  
یا اچھا سمجھے یا راضی ہو کافر ہو جائے۔

بحر الرائق ج ۵ ص ۱۱۲

من حتن کلام اهل الاهواء وقال معنوی  
او کلام له معنی صحیح ان کانت ذلک  
کفرا من انقائل کفر الدحسن۔  
جو بد مذہبوں کے کلام کو اچھا جانے یا کہے یا معنی ہے  
یا یہ کلام کوئی معنی صحیح رکھتا ہے اگر وہ اُس قائل سے  
کلمہ کفر تھا تو یہ اچھا بتانے والا کافر ہو گیا۔

پھر ان کی عادت دائمی کہ جس مسلمان کو مقلد پاتیں شرک بتائیں حکم احادیث صحیحہ و روایات معصمہ فقہیہ ان پر لازم کفر  
کے لئے پس ہے۔ صحیح بخاری مطبع احمدی قدیم ج ۲ ص ۹۰۱، صحیح مسلم افضل المطابع ج ۱ ص ۵۷

ایما من اجل قال لاخیه کافر فقد باء بها احدهما  
حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ

سہ خلاصۃ الفتاوی کتاب الفاظ الکفر فصل ثانی جنس خامس مکتبہ جمعیہ کوثر ۳۸۷/۴

سہ فتاویٰ ہندیۃ ابواب التاسع فی احکام المرتدین نورانی کتب خانہ پشاور ۲۷۹/۲

سہ الاعلام بقواطع الاسلام مع سبیل النجاة مکتبہ دار الشفقتہ استنبول ترکی ص ۳۶۶

سہ بحر الرائق باب احکام المرتدین ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱۲۴/۵

(ترجمہ مسلم) ان کلام کے احوال و احوال جمع  
 علیہ  
 و علم نے فرمایا جو شخص کسی کفر کو کافر کہے ان میں ایک  
 پر یہ بلا ضرور پڑے اگر جسے کہا چاہے کافر تھا تو خیر و نہ یہ  
 لفظ کہنے والے پر پلٹ آئے گا۔

حدیث نذیر شرح طریقہ محمدیہ مطبع مصر ۱۲۷۶ھ ج ۲ ص ۱۵۶

کذلک یا مشرک و لاجوہ  
 اسی طرح کسی کو مشرک یا اس کے مثل کوئی لفظ کہنا  
 کہ جسے کہا وہ مشرک نہ تھا تو کہنے والا خود مشرک ہو گیا۔

ہم نے الکوکبة الشهابية اور نیز النہی الاکید عن الصلوة و زاد عدی المتکید میں  
 ثابت کیا کہ یہ معنی خود اس حدیث سے ثابت اور تقریر الایمان اس دعویٰ کی موید۔ عالمگیری ج ۲ ص ۲۷۸،  
 وغیرہ سے برجندی شرح النقایہ مطبع لکھنؤ ج ۲ ص ۶۸، جامع الرموز مطبع مکتبہ ۱۲۷۴ھ ج ۲ ص ۶۵۱ و دونوں  
 فصول عمادی سے، حدیث نذیر ص ۱۴۰ و ۱۵۶ احکام ماسیہ در رد و غرر سے، جامع الفصولین ج ۲ ص ۳۱۱  
 قاضی خان سے رد المحتار مطبع استنبول ج ۲ ص ۲۸۳ نہر الفائق سے در مختار ص ۲۹۳، شرح وہبانیہ سے  
 خزائن المفتین قلی ج ۱ کتاب السیر آخر فصل الفاظ الکفر بآزید ج ۳ ص ۳۳۱

المختار للفتویٰ فی جنس هذه المسائل  
 ان القائل بمثل هذه المقالات ان کلام  
 اس ادا الشتم ولا یعتقد کافر الا یکف و ان  
 کان یعتقد کافرًا فخطابه بهذا بناءً علی  
 اعتقاده انه کافر یکفر  
 اس قسم کے مسائل میں فتوے کے لئے مختار یہ ہے  
 کہ مسلمان کو اس طرح کا کوئی لفظ کہنے والا اگر صرف  
 دشنام دہی کا ارادہ کرے اور دل میں کافر نہ بنائے  
 تو کافر نہ ہوگا اور اگر اپنے مذہب کی رو سے اسے کافر  
 سمجھتا ہے اس بنا پر یوں کہا تو کافر ہو جائے گا۔

در مختار ابہ یفتی تھے اسی تفصیل پر فتویٰ ہے۔ یہ ظاہر کہ یہ لوگ اپنے مذہب و اعتقاد کی رو سے مسلمانوں کو

۵۷/۱	تقدیمی کتب خانہ کراچی	کتاب الایمان	سلف صحیح مسلم
۲۳۶/۲	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد	النوع الرابع	سلف الحلیۃ النبیۃ شرح الطریقۃ الحمیدیۃ
۲۷۸/۲	نورانی کتب خانہ پشاور	نورانی کتب خانہ پشاور	سلف فتاویٰ ہندیۃ الباب التاسع فی احکام المرتدین
۲۳۶/۲	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد	النوع الرابع من الانواع الستین السبب الخ	الحلیۃ النبیۃ
۶۸/۴	نوکلشور لکھنؤ	کتاب الحدود	شرح النقایۃ للبرجندی
۱۸۲/۳	دار احیاء التراث العربی بیروت	باب التعزیر	رد المحتار
۳۲۷/۱	مطبع مجتہدانی دہلی		سلف در مختار



مشرک کہتے ہیں ان کا یہ عقیدہ ان کی کتب میں تقریر الایمان و تنزیل العینین و تصانیف جہوپانی وغیرہ میں جا بجا مصرح تو حسب تصریحات مذکورہ فقہائے کرام ان پر لزوم کفر میں اصلاً کلام نہیں، باقی تفصیل ہمارے رسائل النہی الاکید و المکتبہ الشہابیہ و حصہ اول مجلد ششم العطا یا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ میں ہے۔ لاجرم علمائے مکہ معظمہ کے سرور اربعیہ السلف عدۃ الابار خاتمہ المحققین شیخ الاسلام و المسلمین زبدۃ الکبرار البطل الامین شیخنا و برکتنا و سیدنا و قدوتنا علامہ سید شریف احمد زنجی دحلان مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عنابہ و قدسنا بسرہ الملکی نے کتاب مستطاب الدرر السنیہ فی الرد علی الروایہ میں کہ خاص اسی طائفہ کے رد میں تالیف فرمائی اور مطبع بہیہ مصر میں طبع ہوئی، ان لکڑاہوں کی نسبت تصریح ارشاد فرمایا، ص ۱۲۶

هؤلاء الملحده الكفرة للمسلمين  
یہ محمد کا قریبے دین لوگ مسلمانوں کو کافر کہنے والے۔  
ظاہر ہے کہ محمد ایک فرقہ کفار ہے بلکہ جمیع فرق کفر کو شامل۔ رد المحتار ج ۲ ص ۴۵۴ رسالہ  
علامہ ابن کمالی پاشا سے

الملحد اوسع فرق الکفر جلد ۱۔  
محمد تمام فرق کفار سے وسعت معنی میں زیادہ ہے۔

نیز علامہ سید شریف محمد ربیع نے فرمایا، ص ۱۲۰

اموال الشریف مسعود ان یناظر علماء الجوریین  
العلماء الذین یعشوہم فتاظر وہم فوجد وہم  
ضوئکہ و مسخرة کحکم مستغفر طوت من  
قسورة و نظروا الی عقائدہم فاذا ہی مشتملة  
علی کثیر من الکفرات  
محمد معظمہ کے حاکم حضرت مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
نے علمائے حرمین شریفین کو حکم دیا کہ وہابیوں کے  
مولویوں سے جو ان کے امام شیخ نجدی نے بھیجے ہیں  
مناظرہ کریں، علمائے کرام نے ان لوگوں سے مناظرہ فرمایا  
تو انہیں پایا کہ نہ سہ سخرے ہنسنے کے قابل ہیں جیسے  
بھڑکے بٹے گدھے کہ شیر سے بھاگے ہوں اور ان کے عقائد کو غور فرمایا تو ان میں بہت باتیں وہ پائیں جن کا  
قابل کافر ہے۔

اسی رسالہ مبارکہ میں ص ۳۲ سے ۳۵ تک بہت حدیثیں نقل فرمائیں جن میں اسی فرقہ وہابیہ کے خروج  
کی خبر آتی ہے ان میں بھی جا بجا ان کے کافر اور دین اسلام سے یکسر خارج ہونے کی تصریح ہے اس میں ان کے

۳۸ ص	مکتبہ دار الشفقت ترکی	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۲۱۶/۴	دار احیاء التراث العربی بیروت	باب المرتد	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۳۳ و ۳۴ ص	مکتبہ دار الشفقت ترکی	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱

معلم اول شیخ نجدی کی نسبت فرمایا ص ۲۵۶

فبعت الذی کفر<sup>۱</sup> مدہرش ہو گیا کافر۔

بالجملہ اس میں شک نہیں کہ اس گروہ ناحی پر وہ پیرزادوں جسے کفر لازم، اور جاہیر فقہائے کرام کی تصریحیں ان کے صریح کفر پر حاکم۔

فَسَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الْمَدِينَةِ  
ہم اللہ تعالیٰ سے دین، دنیا اور آخرت میں عفو و العافیت کا سوال کرتے ہیں (ت)

تبیینہ تعلیمہ : یہ حکم فقہی متعلق بکلمات سفی تھا مگر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں بے حد برکتیں ہمارے علمائے کرام فقہائے اسلام معظمین کلمہ خیر الانام علیہم وعلیہم الصلوٰۃ والسلام پر کہہ کر کچھ دیکھتے وہ کچھ سمجھتے و شدید ایذا میں پاتے اس طائفہ مانعہ کے پیرو پیرو سے ناحی نادر و بات پر پتے مسلمانوں خالص شیعہ کی نسبت حکم کفر و شرک سننے ایسی ناپاک و غلیظ گالیاں کھاتے ہیں با اینہما شدت غضب و امن احتیاط ان کے ہاتھ سے چھڑاتی، نہ ان نالائقی و لائقی جاہلوں پر قوت انتقام حرکت میں آتی ہے، وہ اب تک یہی تحقیق فرما رہے ہیں کہ لزوم و التزام میں فرق ہے اقوال کا کلمہ کفر ہونا اور بات اور قائل کو کافر مان لینا اور بات، ہم احتیاط برتنے کے سکوت کریں گے جب تک ضعیف سا ضعیف احتمال سے گا حکم کفر جاری کرتے ڈریں گے، فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے اس بحث کا قدر سے بیان آخر رسالہ سبائح السجود عن عجیب کذب مقبول میں کیا اور وہاں بھی بانگہ اس امام و طائفہ پر صرف ایک مسئلہ امکان کذب میں اٹھتے و جس سے لزوم کفر کا ثبوت دیا، حکم کفر سے کتب لسان ہی لیا۔

بالجملہ اس طائفہ مانعہ غرض ان کے پیشوا کا حال مثل یزید علیہ علیہ ہے کہ محتاطین نے اس کی تکفیر سے سکوت پسند کیا، ہاں یزید مرید اور ان کے امام عنید میں اتنا فرق ہے کہ اس قبیلہ سے ظلم و فسق و فجور متواتر کر کفر متواتر نہیں اور ان حضرات سے یہ سب کلمات کفر اعلیٰ و درجہ تواتر پر ہیں پھر اگرچہ ہم براہ احتیاط تکفیر سے زبان روکیں ان کے خسار و ہوار کو یہ کیا کم ہے کہ جاہیر ائمہ کرام فقہائے اسلام کے نزدیک ان پر بوجہ کثیرہ کفر لازم، والیما ذی اللہ القیم الدائم۔ امام ابن حجر کی قوالح میں فرماتے ہیں،

انہ یصیرون متدا علی قول جماعة و کفی بهذا  
خسارہ و تضریطاً  
وہ ایک جماعت کے قول پر مرتد ہو جائیگا اور یہ اس کے خسارہ اور کشتی کو کافی ہے (ت)

سنة القرآن الکریم ۲۵۸/۲

سنة الاعلام بقرة الطبع الاسلام مع سبل النجاة

مکتبہ دار الشفقتہ استنبول ترکی ص ۳۶۲



اللہ عزوجل پناہ دے اور دین حق پر دنیا سے اٹھائے، آمین! والحمد للہ رب العالمین، واللہ سبحانہ و  
تعالیٰ اعلم وعلیہ جل مجدہ اتم واحکم۔

الحمد للہ جواب مفصل سے یہ چند سطور کا التقاط مع بعض نغائس زیادات کہ غزہ مجاہدی الاحسنہ  
روز جمعہ مبارکہ ۱۳۱۲ھ کو آغاز و انجام ہوا، بجائے خود بھی اس باب میں کافی ودافی کلام ہوا، لہذا الطحاوی تاریخ  
مسئل السیوف الہندیۃ علی کفایات بابا النجدیۃ<sup>۱۳۱۲ھ</sup> تام ہوا، صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولینا  
محمد و آلہ وصحبہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین

حنفی قادری برکاتی بریلوی  
عبد المصطفیٰ احمد رضا خاں شتی

عبد المذنب احمد رضا بریلوی عفی عنہ  
محمد المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

مسئلہ از جی آئی پی ریلوے اسٹیشن بمبوسا ولی مسئلہ عبد الباسط ۱۳ رمضان ۱۳۲۹ھ  
مسلمانوں نے اتفاق کیا کہ جو مسلمان نماز نہ پڑھے گا وہ برادری سے خارج سمجھا جائے گا اس  
پر چند افراد جو نماز روزہ حج زکوٰۃ کے پابند نہ ہوں عالم کے سمجھانے پر بھی نہ مانیں اور کہیں کہ پہلے شراہوں اور  
زانیوں کو برادری سے خارج کرنا یہ ضرور اور فرض ہے سو اس کے نصیحت کرنے والے عالم کو کہیں کہ تم جھوٹے  
ہو اور تم پر خدا کی لعنت ہے حالانکہ وہ عالم ان کا امام ہے تو ایسے بے نمازیوں کو ابھارنے اور جرات دینے  
والے اور باوجود تاکید عالم کو جھوٹا اور لعنتی بنانے والے مسلمان (بے نمازیوں) کو شرع شریف کے موافق  
کیا تنبیہ ہونی چاہیے؟ ایسا کہنے والے ایمان سے خارج ہو چکے اور انھیں تجدید ایمان اور تجدید نکاح  
کرنا ضرور ہے یا نہیں؟ اگر ایسے اشخاص اپنی بات رکھنے کے لئے نادافی سے یا مغروری سے استفادہ

علہ قال صاحب جمال الدین بن مطی و حرمہ  
ان کان بابا کسہ بن اسامیہ  
فرب غش فداقی من تصیح  
وقال غیرہ  
وسام بابا ہم ماصوم  
فاخلقت نطتہ المقساد  
نقلہما فی حرف الباء من قوات الوفیات ۱۲ منہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (م)  
الصاب (جمال الدین بن مطروح) نے کہا،  
اگر تمہارا بابا اسس پر راضی ہے تو بسا اوقات  
کھڑا بھی کھڑا آواز دیتا ہے۔  
اور کسی دوسرے نے کہا،  
تمہارے بابا نے کسی مامور کا قصہ کیا  
تو پیمانوں نے اس کا اندازہ غلط کر دیا۔  
دونوں شعر قوافل الریات کے حرف بار میں اس نے  
نقل کئے ۱۲ منہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ت)

نہ پڑھیں نہ تجدید نکاح شرم سے کریں اور مرجائیں تو مسلمان ایسوی کی میت میں جائیں اور قبرستان میں دفن کریں یا نہیں؟ بینوا تو جودا۔

### الجواب

وہ لوگ سخت اشد کبیرہ کے مرتکب ہوئے، مورد غضب جبار ہیں، مستحق تار ہیں، مستحق لعنت پروردگار ہیں مگر اتنی بات پر صاف حکم کفران پر نہیں ہو سکتا، اگر مرجائیں تو ان کے ساتھ اسلامی برتاؤ فرض ہو گا ہاں اگر کوئی خاص مکالمہ ایسا سمجھتا جس پر یہ جواب دینا موجب کفر ہو تو اس کا ذکر سائل نے نہ کیا، واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ ۳۲ از دفتر دایا مساندہ حجرات، گاڑیکے دروازہ پیارہ پانڈا رسول کے پاس والا مکان

مسئلہ عبد الرحیم احمد آبادی ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ سید الاولین والآخرین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر الزام لگانا اور ان کو اپنے جیسا جانا کفر ہے یا نہیں؟ تفصیل اس کی یہ ہے کہ جس وقت زید عمر میں جھگڑا ہوا، عمر نے زید کے پاس ایک رقم بھیجا جس کی نقل یہ ہے، قولک مجھ کو اس کا مطلق رنج نہیں، اقول یہ بات تو سراسر غلط ہے کیونکہ سب دشمن اور بُرا کہنے سے مانند مقناطیس کے جس طرح لوہے میں اثر پیدا کرتا ہے اسی طرح دل پراثر ہو جاتا ہے، خواص ہوں یا عوام، نبی ہو یا ولی، سب کے دل پر غم تو ضرور سرائیت کرتا ہے، دیکھتے ہمارے پیشوا فخر عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کفار قریش کی ایذا دہی و طعن زنی کی وجہ سے دل پر غم و خون کا صدمہ از حد پہنچا تھا ہر وقت غم کی تسلی کے لئے اللہ جل شانہ نے وقتاً فوقتاً جبریل علیہ السلام کی معرفت نازل فرمایا، جیسے قرآن مجید میں فرماتا ہے:

واصبر وما صبرك الا بالله ولا تحزن عليهم ولا تمك في ضيق مما يمكرون۔ اور اسے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے فریادوں سے دل تنگ نہ ہو (مت)

اب فرمائیے یہ الفاظ کفریہ ہیں یا نہیں؟ بَیِّنُوا اَنَّهُ جُرُودًا (بیان فرمائیے اجہر پائیے۔ ت)

### الجواب

سوال کی جو تفصیل سائل نے تحریر کی اس کے دیکھنے سے یہ الزام ثابت نہیں ہوتے کہ اس نے معاذ اللہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر الزام رکھنا چاہا یا عیاذ باللہ حضور کو اپنے جیسا جانا، واللہ تعالیٰ اعلم۔

لے القرآن الکریم ۱۶/۱۲

مسئلہ ۳۳ از مدراسی توسط جناب سید شاہ محمد دوم محی الدین صاحب قاری نائب متولی مسجد  
والا جاہی ترعلیڈی مسئلہ جناب شاہ محمد حسین صاحب قادری نائب قاضی اہلسنت مدراسی

۲۲ رمضان ۱۳۳۹ھ

حضرت مولانا طہر دم دام فیضکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی، ایک استغفار بفرض جواب  
مرسل خدمت گرامی ہے، امید کہ جلد جواب باصواب مرحمت فرمائیں گے کیونکہ مدراسی میں ایک شخص  
جو اپنے آپ کو قومی لیڈر کہلاتا ہے اور اپنے اخبار میں ہمیشہ بزرگان دین کی توہین کرتا ہے جس کے سبب  
قوم میں تفرقہ پڑ رہا ہے، اس کی تنبیہ اور خلق اللہ کی ہدایت کے لئے آپ کو تکلیف دی جاتی ہے امید  
کہ جواب سے سرفراز فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

استفتاء ۱: کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین کہ ایک مدراسی ریپر نویس فاتحہ دلائے والوں پر  
شر انگیزی کرتا ہے جس کے خیالات یہ ہیں: "فاتحہ بدعت اور زیارت تڑپتا ہے مطہر قبر پرستیاں اور  
اس کی تحریر سے حضرت غوث اعظم محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاتحہ دلائے والوں  
اور متبرک طعام کھانے والوں کو نام کی پوجا قرہ کی پرستش کرنے والوں اور خلافت کا خون پینے والے اور حضرت  
غوث اعظم کی پاک ہڈیوں کو چبانے والے سنایا جا رہا ہے، ۱۱ ربیع الاول کے اخبار میں لکھا ہے: آج  
اسی کے مریدوں اور معتقدوں کا یہ حال ہے کہ نام کی پوجا اور قبر کی پرستش کر رہے ہیں مگر خلافت کا خون  
پی رہے ہیں، حضرت غوث الاعظم کی پاک ہڈیوں کو چبا رہے ہیں الخ" ۲ ربیع الاول کے پرچے میں لکھا کہ:  
"ای بدعتیوں کو اس پر رونا نہیں آتا کہ حضرت شاہ بنداد کی روح کو کافروں نے ذلیل کیا ہے" اور  
۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ کے پرچے میں لکھا ہے جس کا عنوان یہ ہے: "جادوہ جو سر پر چڑھ کے بولے کہ  
اجل کافر شہید بند رہن کر شاہ یونان کو کاٹا" ۱۵ مادہ مجرم، ۱۳۳۳ھ کے پرچے میں لکھا ہے: "اذان میں  
محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سن کر انگوٹھے چوم لینا یا ٹوٹے مبارک کی زیارت کر لینا یا  
آٹا رخانہ کے دو برد سے گزرتے ہوئے گردن بھجکا دینا یا جھوٹا جعفرات کو فاتحہ کر لینا یہ باتیں رسول اللہ  
کی اطاعت نہیں" ایسے شخص کے لئے شرع شریف کیا حکم کرتی ہے، ایسے شخص کو مولانا، فخر قوم، فخر  
مسلمانان، لیڈر قوم کا لقب دینا اور اسلام میں کوئی خدمت عطا کرنا اس کی تائید و اعانت کرنا اس سے  
راہ و رسم رکھنا اس کا و عطا کرنا اس کا اخبار خریدنا کیا حکم رکھتا ہے؟ بیٹنوا توجروا۔

### الجواب

فاتحہ کو بدعت کہنا، زیارت مزارات ظاہرہ کو قبر پرستی بتانا، زیار حضور پر نور سیدنا غوث اعظم



رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نام کی پوجا کنا، تعلیم انا شریف حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضور کی اطاعت نہ ماننا یہ سب شعار و بائیت ہیں اور وہابیہ گمراہ بدوین بلکہ کفار و مرتدین ہیں کماحققنا فی غیبر ما کتاب (جیسا کہ ہماری متعدد کتب میں اس کی تفصیل ہے۔ ت) روح اقدس حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت وہ ناپاک کلمہ تذلیل لکھنا کذب و قبیح و توہین صریح ہے ان کے غلامان غلام کی روح کو تمام جہان کے کفار و مشرکین و وہابیہ و مرتدین مل کر ذلیل نہیں کر سکتے۔  
 واللہ العزیز والہم رسولہ والہم منین ولکن عزت تواللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے المنافقین لا یعلمون ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں (ت)

حضرت ملک الموت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت بندہ بن کر کاٹنے کا لفظ ملک مقرب رسول اللہ کی توہین ہے کہ کفر میں ہے، ایسے شخص کو مولانا و فخر مسلمانان اور ہادی و رہبر قوم ماننا اگر اس کے اقوال پر اطلاع کے بعد ہے خود کفر و موجب غضب رب ہے،

قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تقولوا للنافق سیدنا فانہ ان یکن مہیڈکم فقد اسخطتم بکم۔ منافق کو "اے ہمارے سردار" نہ کہو کہ اگر وہ تمہارا سردار ہوا تو تم نے اپنے رب کا غضب اپنے سر لیا۔

فتاویٰ ظہیریہ و اشباہ و النظائر و در مختار وغیرہ میں ہے، تبجیل الکافر کفر (کافر کی توقیر کفر ہے۔ ت) انہیں میں ہے، لوقال المجوسی یا استاذ تبجیل کفر (اگر مجوسی کو "استاذ" توقیر کیا تو کفر ہے۔ ت)، اس کا وعظ کرنا حرام ہے، تبیین الحقائق امام زلیخی میں ہے، کیونکہ اس کی تعلیم میں اس کی تعلیم ہے حالانکہ لات فی تقدیمہ تعظیمہ وقد وجب علیہم

### سہ القرآن الحکیم ۶۳/۶

۳۴۶ - ۴۰/۵	سہ مسند امام احمد بن حنبل حدیث بریدہ الاسلمی رضی اللہ عنہ دار الفکر بیروت
۳۴۲/۲	سنن ابی داؤد کتاب الادب باب لایقول الملوک آفتاب عالم برس لاہور
۲۸۸/۱	سہ الاشباہ والنظائر کتاب السیر باب الردۃ ادارۃ القرآن کراچی
۲۵۱/۲	در مختار کتاب المحظور والاباحۃ فصل فی الیسیح مطبع مجتہاتی دہلی
۲۸۸/۱	سہ الاشباہ والنظائر کتاب السیر باب الردۃ ادارۃ القرآن کراچی
۲۵۱/۲	در مختار کتاب المحظور والاباحۃ فصل فی الیسیح مطبع مجتہاتی دہلی

اھانتہ شرعیہ  
مسلمانوں پر شرعاً اس کی توہین لازم ہے (ت)  
اسلام کی کوئی خدمت اسے سپرد کرنا جس میں وہ مسلمانوں کا رازدار یا بعض مسلمانوں کا سرواڑ بنے سخت  
حرام ہے۔

قال اللہ تعالیٰ یا ایہا الذین امنوا لاتخذوا  
بطانۃ صحت دونکم  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے ایمان والو! غیروں کو اپنا  
رازدار نہ بناؤ۔

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب ایک کافر کو اپنا محرر بنانا چاہا، امیر المؤمنین عمر فاروق  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انھیں فرمان بھیجا،

لا اکرمہم اذا اھانہم اللہ ولا اعزہم  
اذا اذلہم اللہ ولا ادینہم اذا ابلعہم  
اللہ فی اخری لیس لنا ان ناتمئہم وقد  
خونہم اللہ ولا ان نرفعہم وقد وضعہم  
اللہ یت

میں کافر کو گرامی نہ کروں گا جب کہ انھیں اللہ نے  
خوار کیا، نہ انھیں عزت دوں گا جب کہ انھیں  
اللہ نے ذلیل کیا، نہ ان کو قرب دوں گا جب کہ  
انھیں اللہ نے دور کیا۔ دوسری روایت میں ہے ہمیں انہیں کہ کافروں  
کو زمین بنائیں حالانکہ اللہ تعالیٰ انھیں خائن  
بتاتا ہے، یا ہم انھیں رفعت دیں حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انھیں پستی دی۔  
در مختار میں ہے،

ینعم من استکتاب وجاشرۃ یكون بیہا  
معظما عند المسلمین

اس کی تائید و اعانت حرام ہے،  
قال اللہ تعالیٰ ولا تعاونوا علیہم  
والعدوان یت

۱/۱۳۲ الطبعة الکبریٰ الامیریہ بولاق مصر

۲/۱۱۸ القرآن الکریم

۲/۶۲ باب التاویل (تفسیر الخازن) تحت آیت ۵/۵۵ مصطفیٰ البابی مصر

۱/۳۵۲ مطبع مجتبیٰ دہلی

باب فضل فی الجزیۃ

۲/۵ القرآن الکریم

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

من مشى مع ظالم ليعينه وهو يعلم انه  
ظالم فقد خلع من عنقه ربة الاسلام  
جو دانستہ کسی ظالم کے ساتھ اسے مدد دینے چلے  
بیشک اس نے اسلام کی رتی اپنی گردن سے  
نکال دی۔

اس سے راہ و رسم، میل جول رکھنا حرام ہے،

قال الله وتعالى واما ينسينك الشيطان فلا  
تقعد بعد الذكرى مع القوم الظالمين  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اگر تجھے شیطان بھلا دے تو  
یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

ياكم واياهم لا يضلوكم ولا يفتنوكم  
ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو  
کہیں وہ تم کو گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈالیں۔

اس کا اخبار بطور پسند فرمایا ہرگز جائز نہیں جب کہ وہ ایسی ناپاک و مخالفت دین باتوں پر مشتمل ہوتا ہے  
قال الله تعالى ومن الناس من يشقى لهم  
الحديث ليضل عن سبيل الله لعينهم  
ويتخذها ههنا واولئك لهم عذاب  
مہینہ لگے  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے سبب برا و بھلائی خدا کی راہ  
سے بہکا دیں اور اسے نفسی بنالیں ان کے لئے ہے  
ذلت دینے والا عذاب۔

والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۲۷/۱	المکتبۃ الفیصلیہ بیروت	حدیث ۶۱۹	سۃ المعجم الکبیر
۱۲۲/۶	دارالکتب العلمیۃ بیروت	حدیث ۷۷۷۵	شعب الایمان
۸۵/۶	موسسۃ الرسالۃ بیروت	حدیث ۲۱۹۵۵	کنز العمال
۵۴۷/۲	دارالکتب العلمیۃ بیروت	۵۷۰۹	الفردوس براثر الخطا
		۶۸/۶	سۃ القرآن الکریم
۱۰/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	باب نہی عن الروایۃ عن الضعفاء	سۃ صحیح مسلم
		۶/۳۱	سۃ القرآن الکریم